

بَاخٍ لَّكُمْ مِّنْ اٰيٰتِكُمْ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّیْ اُوْفِی الْکِیْلَ وَاَنَا

پدری بھائی (بنیامین) کو میرے پاس لے آؤ، کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں (کس قدر) پورا ناپتا ہوں اور میں

خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ۵۹ ۝ فَاِنَّ لَّکُمْ تَاْوِیْنٰی بِہٖ فَلَا کِیْلَ لَّکُمْ

بہترین مہمان نواز (بھی) ہوں ۵۹ پس اگر تم اسے میرے پاس نہ لائے تو (آئندہ) تمہارے لئے میرے پاس (غلہ کا) کوئی

عِنْدِیْ وَلَا تَقْرُبُوْنَ ۶۰ ۝ قَالُوْا سُبْحٰنَہٗ اَبَاہُ وَاِنَّا

پیارے نہ ہوگا اور نہ (ہی) تم میرے قریب آ سکو گے ۶۰ وہ بولے: ہم اس کے بھیجنے سے متعلق اس کے باپ سے ضرور تقاضا کریں

لَفَعَلُوْنَ ۶۱ ۝ وَقَالَ لِیْقِیْنٰہٗ اَجْعَلُوْا بِضَاعَتَہُمْ فِیْ رَحَالِہُمْ

گے اور ہم یقیناً (ایسا) کریں گے ۶۱ اور یوسف (علیہ السلام) نے اپنے غلاموں سے فرمایا: ان کی رقم (جو انہوں نے غلہ کے عوض ادا کی تھی

لَعَلَّہُمْ یَعْرِفُوْنَہَا اِذَا اُنْقَلِبُوْا اِلٰی اٰہْلِہُمْ لَعَلَّہُمْ

واپس) ان کی بور یوں میں رکھ دو تاکہ جب وہ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹیں تو اسے پہچان لیں (کہ یہ رقم تو واپس آ گئی ہے) شاید

یَرْجِعُوْنَ ۶۲ ۝ فَلَمَّا رَجَعُوْا اِلٰی اٰیِبِہُمْ قَالُوْا یَا بٰنَا مُنِعَ

وہ (اسی سبب سے) لوٹ کر آ جائیں ۶۲ سو جب وہ اپنے والد کی طرف لوٹے (تو) کہنے لگے: اے ہمارے باپ! (آئندہ کے لئے) ہم

مِّنَا الْکِیْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَا اَخَانَا نَکْتُلْ وَاِنَّا لَہٗ

پر غلہ بند کر دیا گیا ہے (سوائے اس کے کہ بنیامین ہمارے ساتھ جائے) پس ہمارے بھائی (بنیامین) کو ہمارے ساتھ بھیج دیں (تاکہ)

لَحَفْظُوْنَ ۶۳ ۝ قَالَ هَلْ اٰمَنُکُمْ عَلَیْہِ اِلَّا کَمَا اٰمَنُتُکُمْ

ہم (مزید) غلہ لے آئیں اور ہم یقیناً اس کے محافظ ہوں گے ۶۳ یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا: کیا میں اس کے بارے میں (بھی) تم پر اسی

عَلٰی اَخِیْہٖ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاللّٰہُ خَیْرُ حَافِظًا ۚ وَہُوَ اَرْحَمُ

طرح اعتماد کر لوں جیسے اس سے قبل میں نے اس کے بھائی (یوسف علیہ السلام) کے بارے میں تم پر اعتماد کر لیا تھا؟ تو اللہ ہی بہتر حفاظت

الرَّحِیْمِ ۶۴ ۝ وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَہُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَہُمْ

فرمانے والا ہے اور وہی سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے ۶۴ جب انہوں نے اپنا سامان کھولا (تو اس میں) اپنی رقم پائی (جو)